السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ٹھیکہ شراب کی ملازمت جائز ہے یا نہیں ملازم شراب نہیں پیتا اوراس کو حرام سمجھتا ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت آئی ہے۔ان میں سے ایک صورت یہ بھی ہے اس لیے جائز نہیں۔(اہل حدیث 15صفر سن 1363ھ

تشریح

(حدیث شریف میں آیا ہے۔ لعن رسول اللهِ صلی الله علیه وسلم فی الخمر عشرة عاصرها ومعصرها وشاربها رحاملها والمحولة الیه وساتیها ربائعها اکل ثمنها والمشتري له والمشتري (رواہ ترمذی۔وابن ماجہ۔مشکوۃ

یعنی آپ ﷺ نے شراب کی وجہ سے دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے۔شراب بنانے والے اور بنوانے والے پینے والے اُٹھانے والے (مزدور) اور جس کی طرف اُٹھا کرلے جائے۔پلانے والے۔بیچنے والے۔اس کا دام کھانے والے خریدنے والے اورجس کیلئے خریدی جائے۔ان سب پر آپ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔مطلب حدیث مذکور کا یہ ہے کہ جس کو شراب کے ساتھ زرا بھی تعلق ہو۔بنانے میں ہو یا بیچنے میں یا پکوانے یا ترغیب دینے میں یہ سب لعنت کے مورد ہیں۔

(اہل حدیث 15محرم سن 1357ھ)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد14ص117

محدث فتویٰ